کورس : تنقید 1 (اصولی مباحث اور عملی تنقید)

کوڈ : ۵۰۴

کریڈٹ آور : ۳

کلاس : ایم اے اردو پہلا سمسٹر

ٹیچر : زرمینہ

Scanned with CamScanner

تنقید، اسکے عمومی مباحث

تعارف: تنقید عربی کا لفظ ہے۔ جو نقد سے ماخوذ ہے۔ جس کے لغوی معنی "کھرے اور کھوٹے کو پرکھنا" ہے۔ اصطلاح میں اس کا مطلب کسی ادیب یا شاعر کے فن پارے کے حسن و قبح کا احاطہ کرتے ہوئے اس کا مقام و مرتبہ متعین کرنا ہے۔ خوبیوں اور خامیوں کی نشاندہی کر کے یہ ثابت کرنا مقصود ہوتا ہے۔ کہ شاعر یا ادیب نے موضوع کے لحاظ سے اپنی تخلیقی کاوش کے ساتھ کس حد تک انصاف کیا ہے۔

مختصراً فن تنقید وہ فن ہے۔ جس میں کسی فنکار کے تخلیق کردہ ادب پارے پر اصول و ضوابط و قواعد اور حق و انصاف سے بے لاگ تبصرہ کرتے ہوئے فیصلہ صادر کیا جاتا ہے۔ اور حق و باطل، صحیح و غلط، اور اچھے اور برے کے مابین ذاتی نظریات و اعتقادات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے فرق واضح کیا جاتا ہے۔ اس پرکھ تول کی بدولت قارئین میں ذوق سلیم پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ انگریزی زبان میں تنقید کیلئے Criticisim کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس کا ماخذ یونانی لفظ Krinien ہے۔ جس کے معنی ہیں۔

"نقاد کا کام یا عمل، کسی فن پارے کی خوبیاں اور خامیاں
تلاش کرنے کا عمل۔"

بہت سے نقادوں نے تنقید کی تعریف مختلف انداز سے کی ہیں۔
جو مندرجہ ذیل ہیں۔

ٹی ایس ایلیٹ تنقید کے بارے میں لکھتے ہیں:

"تنقید سوچ کا وہ شعبہ ہے۔ جو یا تو یہ پوچھتا ہے کہ شاعری
کیا ہے؟ اس کی افادیت کیا ہے؟ یہ کن خواہشات کی تکمیل
کرتا ہے؟ شاعر شاعری کیوں کرتے ہیں اور عوام اس کیوں
پڑھتے ہیں۔ اور پھر تنقید یہ اندازہ کرتی ہے کہ شاعری
اچھی ہے یا بُری۔"

Encylopedia Britannica میں تنقید کی وضاحت یوں کی گئی ہے:

"تنقید ایک فن ہے۔ ادب یا فنون لطیفہ میں کسی جمالیاتی
شے کے اوصاف اور اقدار کے متعلق فیصلہ کرنے کا۔"

آئی اے رچرڈز نے تنقید کی تعریف یوں کی ہے:

"تنقید ~~وہ ادب ہے~~ کا کام کسی کلاکار کے فن پارے کی وضاحت کرنا
اس کی توضیح اور اس کی جمالیاتی اقدار کے بارے میں فیصلہ

Scanned with CamScanner

دینا ہے۔"

میتھو آرنلڈ نے تنقید کی تعریف یوں کی ہے:

"دنیا میں جو بہترین باتیں معلوم کی گئی ہیں۔ جو کچھ بہتر سے بہتر سوچا گیا ہے۔ تنقید کا کام اس کو جاننا معلوم کرنا اور کھوج لگانا ہے۔ اور اسے معلوم کرنے کے بعد دوسروں تک پہنچانا ہے۔ تاکہ وہ نئے اور جدید نظریات اور خیالات کی تخلیق میں زیادہ سے زیادہ مددگار ہو سکیں۔"

جے۔ ایم۔ رابرٹسن نے تنقید کے بارے میں لکھا ہے:

"تنقید دراصل انسان کے فطری ذوق جستجو کا نام ہے۔ جو نئی باتوں کی دریافت، چیزوں کا علم حاصل کرنے اور اس کو بیان کرنے کے جذبے سے ہوتی ہے۔ یہ تلاش و انکشاف کا عمل ہے۔ اور اس میں محاکمے اور درجہ بندی کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔"

مختصراً یہ کہ ادب میں تنقید ایک ضروری چیز ہے۔ اس سے بے نیاز ہو کر ہم آرٹ اور ادب کو نہیں سنوار سکتے۔ تنقید کا کام فن کو سنوارنا اور فنکار کی رہنمائی و اصلاح کرنا ہوتا ہے۔ نقاد آرٹسٹ میں تخلیق کا بہتر شعور اور آرٹ سے دلچسپی لینے والوں کو اپنے تجربات

Scanned with CamScanner

سے متاثر کرکے لذت اندوزی کا صحیح ذوق پیدا کرتا ہے۔ تنقید کا مقصد

تعمیری ہوتا ہے۔ نقاد نکتہ چینی کے ذریعے مصنف اور اس کی تصنیف

کی بے قدری نہیں کرتا بلکہ اس کو مصنف سے دلچسپی ہوتی ہے۔ اور وہ اس

کو اس کی کمزوری سے آگاہ کرتا ہے۔ یعنی تنقید فن پارے کا مقام

متعین کرکے قارئین کے ذوق کی تعمیر کرتی اور انہیں بگڑنے سے بچاتی

ہے۔ تنقید ذہن میں روشنی کرتی ہے۔ اور یہ روشنی آنی ضروری ہے۔

کہ بعض اوقات اس کی عدم موجودگی میں تخلیقی جوہر میں کسی

شے کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

تنقید ایک قانون کی طرح ہے۔ جس کو سمجھے بغیر اور جس کو پوری طرح

سیکھے بغیر کوئی آدمی تنقید نہیں کرسکتا۔ تخلیق کو سمجھنا ایک مشکل

کام ہے۔ اور ذمہ دارانہ کام ہے۔ یعنی نقاد کی تمام تر دلچسپی تخلیق سے

ہوتی ہے۔ نہ کہ تخلیق کار سے۔ وہ تخلیق کو دیکھتا ہے، تخلیق کو جانچتا ہے۔

اور تخلیق ہی کو پرکھتا ہے۔ اگر تخلیق فن اور ادب کے تقاضے پورے

کررہی ہے۔ تو وہ اسے سراہتا ہے۔ اگر وہ فن کے تقاضے پورے نہیں

کررہی ہے تو وہ اس پر نکتہ چینی کرتا ہے۔ تنقید قاری کیلئے ادب پڑھنے

کے عمل کو آسان بناتی ہے۔ قاری محدود علم اور صلاحیت رکھتا ہے۔

اس لیے وہ تخلیق کو پوری طرح سمجھ نہیں سکتا اور تخلیق سے اپنے

فائدے کی تمام چیزیں اخذ نہیں کرسکتا۔ اس لیے نقاد تنقید کے ذریعے فن کی

Scanned with CamScanner

مشکل اور پیچیدہ زبان کو عام پڑھنے والوں کیلئے آسان بنا دیتا ہے۔ تاکہ
اُن کی صلاحیت اور قابلیت میں اضافہ بھی ہو۔ اور ادب سے اپنی
زندگی کو سنوار اور نکھار بھی سکے۔

تنقید یہ بھی دیکھتی ہے۔ کہ کونسا ادب انسانی زندگی کو آگے لے
جانے کا خواہشمند ہے۔ اور کونسا ادب انسان کو پسماندگی
کی طرف دھکیل رہا ہے۔ تنقید لوگوں کو اُس ادب سے جوڑتی ہے۔
جس میں اُن کے روشن مستقبل کی نوید موجود ہوتی ہے۔ زبان جو
کسی تہذیب و ثقافت کی محافظ ہوتی ہے۔ تنقید اسے بچانے اور
سنوارنے کا کام بھی کرتی ہے۔ مختصر یہ کہ تنقید انسان۔ ادب اور زندگی
کے تعلق کو بیان کرتی ہے۔ اس تعلق کو مضبوط بناتی ہے۔ اور اس
تعلق میں پیدا ہونے والے ہر طرح کے فاصلے کو ختم کرتی ہے۔ کیونکہ
اسی میں ادب کی ترقی اور پوری انسانیت کی فلاح پوشیدہ ہے۔

تنقید ایک علم ہے فلسفہ ہے۔ فن ہے۔ اس کا بنیادی کام ادب کی جانچ پرکھ ہے۔ تنقید ایک
تہذیبی عمل بھی ہے۔ جو ادب کا ایک بہتر تصور فراہم کرتی ہے۔

Scanned with CamScanner